SYLLABUS FOR ARABIC
B.A. 1ST SEMSTER (CBCS)

TOTAL CREDITS: 6 **TOTAL MARKS 150**

Unit 1	
Lessons 1-12 of the book (دروس اللغة العربية لغير الناطقين بها؛ الجزء الأول)	
Unit 2	
Lessons 13-23 of the book (دروس اللغة العربية لغير الناطقين بها؛ الجزء الأول)	
Unit 3	
1. Alphabets. 2. Vowels and Orthographic Signs. 3. Sun Letters Moon Letters. 4 .Word and its kinds: Noun, Verb and Particle. 5. Prepositions. 6 .Defnite and Indefinite. 7 .Attached and Dechated Pronouns. 8.Demonestrative Pronouns	١ـ حروف الهجاء ٢ـ الحركات الثلاث و السكون و الشدة ٣ـ الحروف الشمسية و القمرية ٤ـ تقسيم الكلمة إلى اسم و فعل و حرف ٥ـ حروف الجر ٦ـ النكرة و المعرفة ٧ـ الضمائر المنفصلة و المتصلة ٨ـ أسماء الإشارة
Unit 4	
1. Musculine and Feminine. 2.Singular, Dual, Plural 3. Sound Masculine Plural. 4. Sound Feminine Plural. 5. Broken Plural. 6. Adjectivel Phrase. 7. Posessive Phrase. 8. Nominal Sentence.	١ـ المذكر و المؤنث، ٢ـ المفرد و المثنى و الجمع ٣ـ جمع المذكر السالم ٤ـ جمع المؤنث السالم ٥ـ الجمع المكسر ٦ـ التركيب التوصيفي ٧ـ التركيب الإضافي ٨ـ الجملة الاسمية

BOOKS RECOMMENDED:

- A PRACTICAL APPROACH TO THE ARABIC LANGUAGE VOL:1 BY: DR. W. A. NADVI
- ARABIC FOR BEGINNERS BY: DR. SYED ALI

٣ـ النحو الواضح للمدارس الابتدائية؛ الجزء الأول و الثاني لعلي جارم و مصطفى أمين

UNIT 1

(١) الدرس الأول

هــذا: یہ

جان لیناچاہئے کہ اسم (نام) کی کئی اعتبارات سے متعدد قسمیں ہیں:
مثلاً عدد کے اعتبار سے ایک کو مفرد اور دو کو مثنیٰ اور تین یا اس سے زائد کو جمع کہتے ہیں۔
اسی طرح جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں مذکر اور مؤنث ہیں۔
اور عربی میں اسم کی ایک اور تقسیم عاقل اور غیر عاقل کی ہے۔ عاقل کے زمرے میں انسان آتا ہے جبکہ غیر عاقل کے زمرے میں انسان کے بغیر دیگر مخلوقات جیسے حیوانات، نباتات اور جمادات وغیرہ آتے ہیں۔
اسی طرح عربی میں کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے اسم اشارہ کا استعمال کیا جاتا ہے اور اشارہ کی جانے والی چیز کبھی قریب اور کبھی بعید ہوتی ہے۔

اس درس میں ہم عربی کے ابتدائی جملہ مفیدہ کے بارے میں پڑھیں گے۔ یہ جملہ اسم اشارہ هذا اور ایک اسم پر مشتمل ہوگا۔ہ
هذا اصل میں هاذا ہے لیکن اسے ایک ساتھ اس طرح لکھا جاتا ہے هذا اور کثرت استعمال کی وجہ سے ھ کے بعد الف عام طور پر لکھا نہیں جاتا۔
اسم ابتدائی طور پر دو پیش کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ جیسے كِتَابٌ کو كتابُن پڑھا جائے گا۔

<u>القاعدة:</u>

هٰذا : اسم إشارة للمفرد المذكر القريب العاقل و غير العاقل.

هذا (یہ) : یہ ایک ایسا اسم ہے جس سے مفرد مذکر قریب عاقل اور غیر عاقل کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔

عاقل کی طرف اشارہ کی مثال: هذا طالب ۔یہ طالب علم ہے۔
غیر عاقل کی طرف اشارہ کی مثال: هذا قَلَمٌ ۔یہ قلم ہے۔

<u>سبق کے جملے اور ان کے معانی:</u>

هذا بَيتٌ .	یہ گھر ہے۔
هذا مسْجِدٌ.	یہ مسجد ہے۔
هذا بَابٌ.	یہ دروازہ ہے۔
هذا كِتَابٌ.	یہ کتاب ہے۔
هذا قَلَمٌ .	یہ قلم ہے۔
هذا مِفْتَاحٌ .	یہ چابی ہے۔
هذا مَكْتَبٌ.	یہ میز ہے۔
هذا سَرِيْرٌ.	یہ پلنگ ہے۔
هذا كُرْسِيٌّ .	یہ کرسی ہے۔

طلباء مزید اسماء کے ساتھ هذا ملا کر مندرجہ بالا جملوں کی طرح اور جملے تشکیل دیں۔

ما هذا؟: یہ کیا ہے؟

القاعدة:

ما : اسم استفهامٍ لغیر العاقل۔

ما (کیا) : غیر عاقل کے لئے اسم استفہام (INTROGATIVE) کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

ما کے ذریعہ سے ہم کسی چیز کی حقیقت دریافت کرتے ہیں اور یہ جملے کے آغاز میں استعمال کیا جاتا ہے۔

کبھی طلباء سے کتاب کی طرف اشارہ کرکے پوچھا جائے گا: ما هذا؟ (یہ کیا ہے؟)

تو ان کا جواب ہوگا: هذا كِتَابٌ (یہ کتاب ہے۔)

طلباء کو اسی طرح ما کا استعمال کرکے ایک دوسرے سے کئی چیزوں کے بارے میں سوالات کرنے چاہئیں۔

القاعدة:

أ : همزة الاستفهام؛ حرف جوابه نعم أو لا۔

أ (کیا) : ہمزہ استفہام ایسا حرف ہے جس کا جواب نعم (ہاں) یا لا (نہیں) ہوتا ہے۔

گویا کہ أ کا استعمال کرکے سوال پوچھنے والا کسی چیز کی حقیقت پیش کرکے مخاطب سے اقرار یا انکار طلب کرتا ہے۔ اگر چیز کا نام وہی ہے جو پوچھنے والے نے پیش کیا تو جواب نعم (ہاں) ہوگا اور اگر چیز کا نام وہ نہ ہو جو پوچھنے والے نے پیش کیا تو جواب لا (نہیں) ہوگا۔

اگلے جملوں میں اسی قاعدے کی مشق کی جائے گی۔ طلباء کو جملوں کے سامنے دی گئی شکلوں کو مد نظر رکھتے ہوئے نعم یعنی ہاں یا لا یعنی نہیں میں جواب دینا ہوگا۔

سبق کے جملے اور ان کے معانی:

ما هذا؟	یہ کیا ہے؟
هذا بَيْتٌ۔	یہ گھر ہے۔
أهذا بَيْتٌ؟	کیا یہ گھر ہے؟
نَعَمْ، هذا بَيْتٌ۔	ہاں، یہ گھر ہے۔
ما هذا ؟	یہ کیا ہے؟
هذا قَمِيْصٌ۔	یہ قمیض ہے۔
أهذا سَرِيْرٌ؟	کیا یہ پلنگ ہے؟
لا ، هذا كُرْسِيٌّ۔	نہیں، یہ کرسی ہے۔
أهذا مِفتَاحٌ ؟	کیا یہ چابی ہے؟
لا، هذا قَلَمٌ۔	نہیں، یہ قلم ہے۔
ما هذا؟	یہ کیا ہے؟
هذا نَجْمٌ۔	یہ تارا ہے۔

طلبا، کو اسی طرح ایک دوسرے سے کئی چیزوں کے بارے میں سوالات کرنے چاہئے۔

تمـــارين: مشق

تمرين(١)

اس تمرین میں دی گئی شکلوں کی حقیقت کے بارے میں سوال کیا جائے گا اور جواب سبق میں گذرے ہوئے جملوں کی طرح جملہ مفیدہ ہوں گے۔

الرقم	السؤال	الصورة	الجواب
١	ما هذا؟	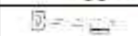	هذا مفتاح.
٢	ما هذا؟	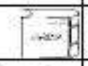	هذا كتاب.
٣	ما هذا؟		هذا قلم.
٤	ما هذا؟		هذا باب.
٥	ما هذا؟	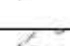	هذا بيت.
٦	ما هذا؟	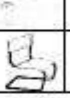	هذا كرسي

تمرين(٢)

اس تمرین میں طلبا، سے بعض شکلوں کی حقیقت دیکر اقرار یا انکار طلب کیا جائے گا۔ اور جواب نعم یا لا میں ہوگا۔

الرقم	السؤال	الصورة	الجواب
١	أهذا بَيْتٌ؟	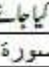	لا، هذا مسجد.
٢	أهذا مفتاح؟	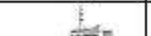	لا، هذا قلم.
٣	أهذا قميص؟		نعم، هذا قميص.
٤	أهذا نجم؟		نعم، هذا نجم.

تمرين(٣)

إقرأ و اكتب : پڑھئے اور لکھئے:

درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے، نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لائیے:

هذا مكتب.	هذا مسجد.	هذا قلم.
هذا سرير.	ما هذا ؟	هذا كرسيٌ.
أهذا بيت؟	لا هذا مسجد.	ما هذا ؟ هذا مفتاح.

من هذا ؟: یہ کون ہے؟

القاعدة:

من : اسم استفهام للعاقل۔

من (کون) : عاقل (کی حقیقت دریافت کرنے) کے لئے اسم استفہام ہے۔

درج ذیل جملوں میں آپ پائیں گے کہ ہر جملے میں کسی نہ کسی انسان کی حقیقت کے بارے میں من کے ذریعے سے سوال کیا گیا ہے اور جواب میں اس انسان کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔

واضح رہے کہ من بھی ما کی طرح جملے کے شروع میں آتا ہے اور اس کا جواب بھی جملہ مفیدہ ہوتا ہے۔

سبق کے جملے اور ان کے معانی:

من هذا ؟	یہ کون ہے؟	هذا طَبِيبٌ۔	یہ ڈاکٹر ہے۔
من هذا ؟	یہ کون ہے؟	هذا وَلَدٌ۔	یہ لڑکا ہے۔
من هذا ؟	یہ کون ہے؟	هذا طَالِبٌ۔	یہ طالب علم ہے۔
أهذا وَلَدٌ ؟	کیا یہ لڑکا ہے؟	لا هذا، رَجُلٌ۔	نہیں یہ آدمی ہے۔
ما هذا ؟	یہ کیا ہے؟	هذا مسجد۔	یہ مسجد ہے۔
من هذا ؟	یہ کون ہے؟	هذا تَاجِرٌ۔	یہ تاجر ہے۔
هذا كَلْبٌ	یہ کتا ہے۔	أهذا كَلْبٌ ؟	کیا یہ کتا ہے؟
لا ، هذا قِطٌّ ۔	نہیں، یہ بلا ہے۔	هذا حِمَارٌ۔	یہ گدھا ہے۔
أهذا حِمارٌ ؟	کیا یہ گدھا ہے؟	لا، هذا حِصَانٌ۔	نہیں، یہ گھوڑا ہے۔
وَما هذا ؟	اور یہ کیا ہے؟	هذا جَمَلٌ۔	یہ اونٹ ہے۔
ما هذا ؟	یہ کیا ہے؟	هذا دِيْكٌ۔	یہ مرغا ہے۔
من هذا ؟	یہ کون ہے؟	هذا مُدَرِّسٌ۔	یہ استاد ہے۔
أهذا قَمِيْصٌ ؟	کیا یہ قمیض ہے؟	لا هذا مِنْدِيلٌ۔	نہیں یہ رومال ہے۔

تمرين (٤)

إقرأْ واكْتُبْ: پڑھئے اور لکھئے:

درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے، نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لائیے۔

١۔ ما هذا ؟ هذا قلم۔
٢۔ هذا كلب۔
٣۔ من هذا ؟ هذا طبيب۔
٤۔ هذا جمل۔
٥ أهذ كلب ؟ لا هذا قط ۔
٦۔ أهذا ديك ؟ نعم۔
٧۔ أهذا حصان ؟ لا هذا حمار۔
٨۔ هذا منديل۔
٩۔ أهذا ولد ؟ نعم۔
١٠۔ من هذا ؟ هذا رجل۔

(٢) الدَرسُ الثانِي

ذَلِـكَ: وہ

القاعدة:

ذلک : اسم إشارة للمفرد المذكر البعيد العاقل و غير العاقل۔

ذلک (وہ) : یہ مفرد مذکر بعید عاقل اور غیر عاقل کیلئے اسم اشارہ ہے۔

طلباء کو ایک بات ذہن نشین رکھنی چاہئے کہ اس درس میں ایک طرف هذا (یہ) کے ساتھ ذلک (وہ) کا استعمال کیا جائے گا تو دوسری طرف ما (کیا) کے ساتھ من (کون) کا بھی استعمال کیا جائے گا۔

اس سبق میں حرف و (اور) کا استعمال بھی ہوگا جسے حرف عطف کہتے ہیں۔

سبق کے جملے اور ان کے معانی:

ما ذلك؟	وہ کیا ہے؟	ذلِكَ نَجْمٌ۔	وہ تارا ہے۔
هذا مسْجِدٌ۔	یہ مسجد ہے۔	وذلك بيتٌ۔	اور وہ گھر ہے۔
هذا حصان۔	یہ گھوڑا ہے۔	وذلك حمار۔	اور وہ گدھا ہے۔
ما ذلك؟	وہ کیا ہے؟	ذلك سَرِيرٌ۔	وہ پلنگ ہے۔
منْ هذا؟	یہ کون ہے؟	ومَن ذلك؟	اور وہ کون ہے؟
هذا مُدرِّسٌ۔	یہ استاد ہے۔	وذلك إمامٌ۔	اور وہ امام ہے۔
ما ذلك؟	وہ کیا ہے؟	ذلك حَجَرٌ۔	وہ پتھر ہے۔
هذا سُكَّرٌ۔	یہ شکر ہے۔	وذلك لَبَنٌ۔	اور وہ دودھ ہے۔

تمريـن

إقرأ و اكتب: پڑھئے اور لکھئے:

درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لائیے:

١۔ هذا سكرٌ وذلك لبنٌ۔ ٢۔ من ذلك؟ ذلك إمامٌ۔

٣۔ أذلك قطٌّ؟ لا، ذلك كلبٌ۔ ٤۔ ما هذا؟ هذا حجرٌ۔

الكَلِماتُ الْجَدِيدَةُ: نئے الفاظ

الكلمات	المعاني	الكلمات	المعاني
إمَامٌ	امام	حَجَرٌ	پتھر
سُكَّرٌ	چینی	لَبَنٌ	دودھ

(٣) الدَرْسُ الثَالِثُ

القاعدة:

ال : حرف تعريف۔

ال : ال حرف تعریف ہے۔ یعنی یہ اسم نکرہ کو معرفہ بنانے کا حرف ہیں۔

جان لینا چاہئے کہ اسم کی دو قسمیں ہیں: نکرہ اور معرفہ۔ نکرہ غیر معیّن چیز کو کہتے ہیں۔ اور معرفہ معیّن چیز کو کہتے ہیں۔

معرفہ کی کئی قسمیں ہیں۔ ان میں سے ایک المعرّف بال کہلاتا ہے۔ اور یہ معرفہ اسم نکرہ سے بنایا جاتا ہے۔ نکرہ کے آغاز میں ال لایا جاتا ہے۔ ال لانے کی صورت میں اسم نکرہ کے آخر سے تنوین گر جاتی ہے اور ایک حرکت باقی رہتی ہے۔ اور چونکہ اسم معرفہ میں متعین چیز کا ذکر ہوتا ہے اس لئے اس کا ترجمہ "ایک خاص" کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

مثلا: القلمُ (ایک خاص قلم)، الکتابُ (ایک خاص کتاب)، الدفترُ (ایک خاص کاپی)۔

عمومی بول چال میں یہ تعین مفہوم ہوتا ہے، اس لئے اسے بار بار لکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی، تاہم یہ معانی ذہن نشین رکھنے چاہئیں۔

اس سبق میں طلباء آسان جملہ مفیدہ کی دوسری قسم سیکھیں گے۔ جو دو اسموں پر مشتمل ہوتی ہے، پہلا اسم معرفہ اور دوسرا اسم نکرہ ہوتا ہے۔

جس اسم سے جملہ کی ابتداء کی جائے وہ مبتدأ کہلاتا ہے اور جو اسم مبتدأ کے بعد آئے اسے خبر کہتے ہیں۔ مبتدأ اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

سبق کے جملے اور ان کے معانی:

بیتٌ (کوئی گھر) : اَلْبَیْتُ (ایک خاص گھر)　　　　کِتَابٌ (کوئی کتاب) : اَلْکِتَابُ (ایک خاص کتاب)

جَمَلٌ (کوئی اونٹ) : اَلْجَمَلُ (ایک خاص اونٹ)　　　　قَلَمٌ (کوئی قلم) : اَلْقَلَمُ (ایک خاص قلم)

اَلْقَلَمُ مَکْسُوْرٌ ۔ قلم ٹوٹا ہوا ہے۔　　　　اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ۔ دروازہ کھلا ہے۔

اَلْوَلَدُ جَالِسٌ۔ لڑکا بیٹھا ہے۔　　　　وَالْمُدَرِّسُ وَاقِفٌ۔ اور استاد کھڑا ہے۔

١۔ الکتابُ جَدِیْدٌ وَالْقَلَمُ قَدِیْمٌ۔	کتاب نئی ہے اور قلم پرانا ہے۔
٢۔ اَلْحِمارُ صغِیر وَالْحِصَانُ کَبِیْرٌ۔	گدھا چھوٹا ہے اور گھوڑا بڑا ہے۔
٣۔ الکرسِیُّ مَکْسُوْرٌ ۔	کرسی ٹوٹی ہوئی ہے۔
٤۔ المِنْدِیْلُ وَسِخٌ۔	رومال گندا ہے۔
٥۔ المَاءُ بَارِدٌ۔	پانی ٹھنڈا ہے۔
٦۔ القمرُ جَمِیْلٌ ۔	چاند خوبصورت ہے۔
٧۔ البَیْتُ قَرِیْبٌ والمَسْجِدُ بَعِیْدٌ ۔	گھر نزدیک ہے اور مسجد دور ہے۔
٨۔ الحَجَرُ ثَقِیْل والوَرَقُ خَفِیْفٌ۔	پتھر بھاری ہے اور پتا ہلکا ہے۔
٩۔ اللَبَنُ حَارٌّ۔	دودھ گرم ہے۔
١٠۔ القَمِیْصُ نَظِیْفٌ ۔	قمیض صاف ہے۔

تمـــارين

(١)۔ اِقْرَأْ وَاكْتُبْ مع ضَبْطِ أوَاخِرِ الكَلِماتِ: کلمات کے آخر کو حرکت دے کر پڑھئے اور لکھئے:

صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لائیے۔ واضح رہے کہ نکرہ منوّن (تنوین والا) اور معرفہ غیر منوّن (بلا تنوین) ہوتا ہے۔

مسْجِدٌ.　المسجدُ.　الماءُ.　ماءٌ.　البَيْتُ.　بابٌ.　قلمٌ.
القلمُ.　الكَلْبُ.　كلبٌ.　قَمِيصٌ.　وَلَدٌ.　الحجرُ.
الولدُ.　حِمارٌ.　الحمارُ.　الحِصانُ.　حصانٌ.

(٢)۔ اِقرا واكْتُبْ: پڑھئے اور لکھئے:

درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات وسکنات کا خیال رکھئے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لائیے:

١۔ المكتبُ مكسورٌ.　٢۔ المدرسُ جديدٌ.　٣۔ القميصُ وسخٌ.
٤۔ اللبنُ باردٌ.　٥۔ المسجدُ مفتوحٌ.　٦۔ الحجرُ كبيرٌ.
٧۔ اللبنُ باردٌ والماءُ حارٌّ.　٨۔ المهندسُ جالسٌ والمدرسُ واقفٌ.
٩۔ القمرُ بعيدٌ.　١٠۔ المنديلُ نظيفٌ.

(٣)۔ اِمْلأْ الفراغ فيما يلي بوضع الكلمة المناسبة من الكلمات التالية:

آنے والے جملوں میں خالی جگہوں کو دیئے گئے الفاظ میں سے مناسب الفاظ سے بھر دیجئے:

جَمِيْلٌ .　وَسِخٌ .　مَفْتُوحٌ.　حَارٌّ .　خَفِيْفٌ.

١۔ الحجر <u>ثَقِيْلٌ</u>.　٢۔ الباب <u>مَفْتُوحٌ</u>.　٣۔ القمر <u>جَمِيْلٌ</u> .
٤۔ الورق <u>خَفِيْفٌ</u>.　٥۔ المنديل <u>وَسِخٌ</u> .　٦۔ اللبن <u>حَارٌّ</u> .

(٤)۔ اِمْلأْ الفراغ فيما يلي بوضع كلمة مناسبة: آنے والے جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھر دیجئے:

١۔ <u>المنديل</u> نظيف.　٢۔ <u>المكتب</u> مكسور.　٣۔ <u>اللبن</u> بارد.
٤۔ <u>البيت</u> قريب.　٥۔ <u>القمر</u> بعيد.　٦۔ <u>المدرس</u> واقف.
٧۔ <u>المهندس</u> جالس.　٨۔ <u>الحجر</u> كبير.　٩۔ <u>الكتاب</u> قديم.
١٠۔ <u>المدرس</u> جديد.

الكَلِماتُ الْجَدِيْدَةُ: نئے الفاظ

الكلمات	المعاني	الكلمات	المعاني
القَمَرُ	چاند	جَدِيدٌ	نیا
قَدِيمٌ	پرانا	وَسِخٌ	گندا
نَظِيفٌ	صاف	حارٌّ	گرم
بَارِدٌ	ٹھنڈا	صَغِيرٌ	چھوٹا
كَبِيرٌ	بڑا	مَفْتُوحٌ	کھلا
مَكْسُورٌ	ٹوٹا ہوا	ثَقِيلٌ	بھاری
خَفِيفٌ	ہلکا	جَمِيلٌ	خوبصورت

وَاقِفٌ	کھڑا	جَالِسٌ	بیٹھا ہوا

<u>لام تعریف کا قاعدہ:</u>

کسی اسم نکرہ کو معرفہ بنانے کے لئے جب اس کے شروع میں ال لاتے ہیں تو حرف تعریف کے لام کی دو صورتیں ہیں:

پہلی صورت: لام پڑھا جائے گا۔ جیسے: اَلْبیت، اَلْقلم۔

دوسری صورت: لام نہیں پڑھا جائے گا۔ جیسے: التّاجر، الثّوب۔

واضح رہے کہ لام کب پڑھا جائے گا اور کب نہیں؛ اس کا دار و مدار اس بات پر ہے کہ اسم کے اصلی حروف میں سے پہلا حرف کون سا ہے۔ حروف تہجی کو اس اعتبار سے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک حصہ حروف قمریۃ کہلاتا ہے جن کے ساتھ ال کا لام پڑھا جاتا ہے۔ جیسے ولد سے الولد اس مثال میں و چونکہ قمری حرف ہے اس لئے جب اس پر معرفہ بنانے کیلئے ال داخل ہوگا تو لام تعریف پڑھا جائے گا۔ دوسرا حصہ حروف شمسیۃ کہلاتا ہے جن کے ساتھ لام تعریف نہیں پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: سیّارۃ سے السیّارۃ اس مثال میں س چونکہ شمسی حرف ہے اس لئے اس سے پہلے آنے والا لام تعریف نہیں پڑھا جائے گا اور الف براہ راست پہلے اصلی حرف (یہاں س) کے ساتھ ملایا جائے گا اور نتیجتاً س پر تنوین ہوگی۔ آنے والے جملوں میں اسی قاعدے کی مشق کی جائے گی۔

<u>سبق کے جملے اور ان کے معانی:</u>

نَجْمٌ (کوئی تارا) : اَلنَّجْمُ (ایک خاص تارا) رَجُلٌ (کوئی کتاب) : اَلرَّجُلُ (ایک خاص آدمی)

دِیكٌ (کوئی مرغا) : الدِّیْكُ (ایک خاص مرغا) طَالِبٌ (کوئی طالب علم) : اَلطَّالِبُ (ایک خاص طالب علم)

۱۔ النَّجْمُ بَعِیْدٌ. تارا دور ہے۔ ۲۔ الرَّجُلُ وَاقِفٌ. آدمی کھڑا ہے۔

۳۔ السُّکَّرُ حُلْوٌ. شکر میٹھا ہے۔ ٤۔ الطَّالِبُ مَرِیْضٌ. طالب علم بیمار ہے۔

۵۔ الدِّیْكُ جَمِیْلٌ. مرغا خوبصوت ہے۔ ٦۔ الدَّفتَرُ جَدِیْدٌ. کاپی نئی ہے۔

۷۔ التَّاجِرُ غَنِیٌّ. تاجر مالدار ہے۔ ۸۔ الدُّکَّانُ مَفْتُوْحٌ. دکان کھلی ہے۔

۹۔ الوَلَدُ فَقِیْرٌ. لڑکا غریب ہے۔ ۱۰۔ التُّفَّاحُ لَذِیْذٌ. سیب مزیدار ہے۔

۱۱۔ الطَّبِیْبُ طَوِیْلٌ. ڈاکٹر لمبا ہے۔ ۱۲۔ وَالمدرسُ قَصِیْرٌ ۔ اور استاد پست قد ہے۔

تمرين (۲)

(۱)۔ اِقْرأ وَاكْتُبْ مَعَ ضَبْطِ أواخِرِ الكَلِمَاتِ: کلمات کے آخر کو حرکت دے کر پڑھئے اور لکھئے:

درج ذیل جملوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھئے نیز حرکات و سکنات کا خیال رکھئے اور صحیح عربی رسم الخط میں ان جملوں کو ضبط تحریر میں لایئے۔ اس بات کا خاص خیال رکھئے کہ لام تعریف حروف شمسیۃ کے ساتھ نہیں پڑھا جاتا ہے جب کہ حروف قمریۃ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

اَلْباب. التّاجر. النّجم. اَلْقمر. الدّیك. اَلْماء. السّریر.
اَلْبیت. اَلْمسجد. الرّجُل. السّکّر. اَلْورق.

(۲)۔ اِملأ الفراغ فیما یلی بوضع کلمةٍ مناسبةٍ: آنے والے جملوں کی خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھر دیجئے۔

۱۔ التاجر <u>غنی</u>۔ ۲۔ السکر <u>حلو</u>۔ ۳۔ الطالب <u>مریض</u>۔

٤۔ التفاح لذيذ۔ ٥۔ الطبيب طويل۔ ٦۔ المدرس قصير۔

(٣)۔ اختر كلمة من القائِمةِ (ب) تناسب الكلمة التي في القائِمةِ (أ):

قائمہ ب سے قائمہ الف کے کلمات کیلئے مناسب کلمات اختیار کیجئے:

	القائمة (أ)	القائمة (ب)	الجمل
١	الطّالبُ	لذيذٌ	الطّالبُ مريضٌ۔
٢	الدُّكّانُ	مكْسُورٌ	الدُّكّانُ مفتوحٌ۔
٣	اَلتُّفّاحُ	ثقِيلٌ	اَلتُّفّاحُ لذيذٌ۔
٤	الماءُ	مفتوحٌ	الماءُ حارٌّ۔
٥	الحَجَرُ	مريضٌ	الحَجَرُ ثقِيلٌ۔
٦	القلَمُ	حارٌّ	القلَمُ مكْسُورٌ۔

الكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ: معنی الفاظ

الكلمات	المعاني	الكلمات	المعاني
حُلْوٌ	میٹھا	طَوِيْلٌ	لمبا
مَرِيْضٌ	بیمار	فَقِيْرٌ	غریب
الدُّكّانُ	دکان	قَصِيْرٌ	پست قد
غَنِيٌّ	مالدار	التُّفّاحُ	سیب

اَلْحُرُوْفُ الْقَمَرِيَّةُ وَاَلْحُرُوْفُ الشَّمْسِيَّةُ

عربی زبان کے حروف تہجی کی تعداد اٹھائیس ہے۔ جن میں سے چودہ حروف حروف شمسية ہیں جب کہ دیگر چودہ حروف قمرية ہیں، درج ذیل میں آپ شمسی اور قمری حروف کو ذہن نشین کیجئے اور ان کے ساتھ لام التعریف پڑھنے یا نہ پڑھنے کو غور سے ملاحظہ کیجئے۔

اَلْحُرُوْفُ الشَّمْسِيَّةُ			اَلْحُرُوْفُ الْقَمَرِيَّةُ		
١	أ	الأبُ	١	ت	التّاجر
٢	ب	البابُ	٢	ث	الثّوبُ
٣	ج	الجنّةُ	٣	د	الدِّيْكُ
٤	ح	الحِمارُ	٤	ذ	الذّهَبُ
٥	خ	الخُبْزُ	٥	ر	الرَّجُلُ
٦	ع	العَين	٦	ز	الزَّهْرَةُ
٧	غ	الغَدَاءُ	٧	س	السَّمَكُ
٨	ف	الفَمُ	٨	ش	الشَّمسُ
٩	ق	القَمرُ	٩	ص	الصَّدْرُ
١٠	ک	الكَلْبُ	١٠	ض	الضَّيْفُ
١١	م	الماءُ	١١	ط	الطّالِبُ
١٢	و	الوَلَد	١٢	ظ	الظُّهْرُ